

وراثت کا ایک مسئلہ اور اس کا حل

متمری شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں صاحب!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ؛
شرعاً تمہیں کی روشنی میں درج ذیل مسئلے کا حل عطا فرمائیں۔ اور
عند اللہ ماجور ہوں۔ بیٹنوا تو جروا۔
السائل :- محتسب مناقل

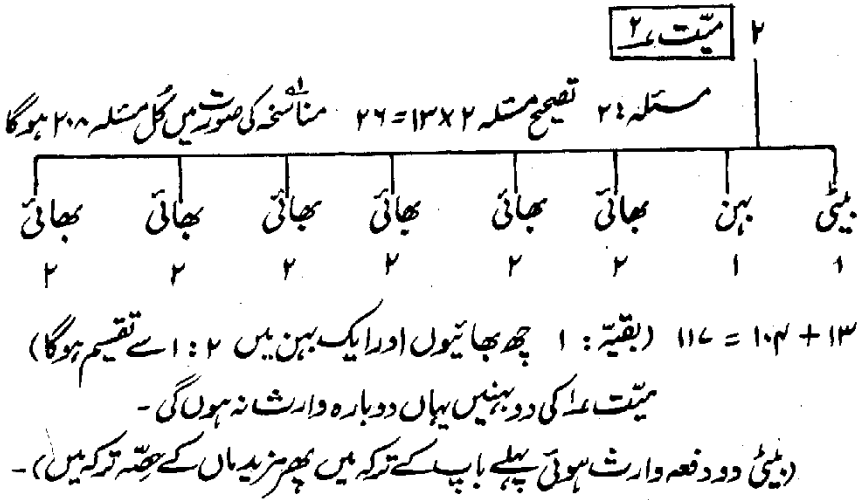
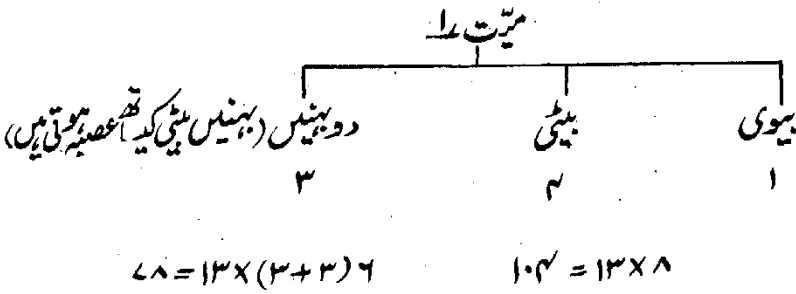
مسئلہ:

ایک شخص عبداللہ دو سال قبل فوت ہوا۔ پسماندگان میں ایک بیوہ، ایک بیٹی اور دو
بہنیں تھیں۔ لیکن جائداد تقسیم نہ ہو سکی۔ بیوہ کے پاس ہی ساری جائداد رہی۔ اب بیوہ فوت
پا چکی ہے۔

اس طرح مرحوم کی ایک بیٹی زندہ ہے (اور وہی بیوہ نہیں تھی) جب کہ مرحومہ بیوہ کی
ایک بہن اور چھ بھائی زندہ ہیں۔
مسئلہ مذکورہ میں جائداد کس طرح تقسیم ہوگی؟

؟

مسئلہ : ۸ - تصبیح مسئلہ : ۱۶



ۛ

لے مناسخہ علم وراثت کی ایک اصطلاح ہے جس کا معنی یہ ہے کہ تقسیم وراثت سے قبل ہی ورثاء میں سے کسی کی موت ہو جائے تو پھر جائیداد تقسیم کرنے کے لئے مناسخہ کی صورت اختیار کی جاتی ہے جس کی تفصیلات علم الفرائض میں معروض ہیں۔